



سوال

(67) جب امام جمعہ کی دونوں رکعت پڑھ کر تشهد میں بیٹھتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ جب امام جمعہ کی دونوں رکعت پڑھ کر تشهد میں بیٹھتا ہے اس وقت زید اگر جماعت میں مل گیا۔ بعد پھیرنے سلام امام کے اب زید کو دو رکعت جمعہ ادا کرنی چاہیے یا چار رکعت ظہر کی، کیوں کہ اب وہ اکیلا نماز پڑھتا ہے اور جمعہ کی نماز اکیلی نہیں ہوتی۔ از روئے قرآن و حدیث جواب سے سرفراز فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چار رکعت پڑھے نہ دو۔

(قال اللہ تعالیٰ) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (وقال تعالیٰ) مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَهَذَا مَطَاعَ اللّٰهِ (قال رسول اللہ ﷺ) مَنْ اَذْرَكَ مِنْ الْجُمُعَةِ رُكْعَةً فَلْيُضِلَّ اِيْتِهَا اُخْرَى (زاد فی روایہ ابی نعیم) وَمَنْ اَذْرَكَهُمْ فِي التَّشَهُّدِ صَلَّى اَرْبَعًا (لاک عن ابی ہریرة) قال صحیح وقرہ فی التلخیص کذانی التیسیر شرح جامع الصغیر۔

(فتاویٰ ستاریہ جلد اول ص ۱۵)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 137

محدث فتویٰ